الرحمٰن. علم القرآن. خلق الانسان. علمہ البیان

قرآن کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

ان پر خدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایماں

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

عربی بول چال

تصنیف لطیف

حضرت خاتم الخلفاء سیّد الاولیاء جری اللہ فی حلل الانبیاء حضرت مسیح موعود

میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

منقول از رسالہ تشحیذ الاذہان ابتدائی جلدیں

خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان نے فائدہ عام کے لئے چھپوایا

ماہ نومبر ۱۹۲۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عربی سیکھنے کے آسان طریقے

یہ وہ عربی فقرات درج کئے گئے ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود **علیہ الصلوٰۃ والسلام** نے اس لئے مرتب کئے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے لوگ اسے یاد کریں تا کہ عربی زبان آ جائے۔



يَا هُوَ مَنْ اَنْتَ؟	او جانے والے تو کون ہے؟
مِنْ اَيْنَ جِئْتَ؟	کہاں سے آیا ہے۔
اَيْنَ تَذْهَبُ؟	کہاں جائے گا۔
مَا اسْمُكَ؟	تیرا کیا نام ہے۔
مَا اسْمُ اَبِيْكَ؟	تیرے باپ کا کیا نام ہے۔
مَا اسْمُ اَخِيْكَ؟	تیرے بھائی کا کیا نام ہے۔
كَم اِبْنٌ لَكَ؟	تیرے بیٹے کتنے ہیں۔
بِنْتٌ اَوْ لاَ؟	کوئی بیٹی ہے یا نہیں۔
نَافِلَةٌ اَوْ لاَ؟	کوئی پوتا یا نواسہ ہے یا نہیں۔
اَيْنَ خِتْنُكَ؟	تیرا داماد کہاں ہے۔
اَيْنَ صِهْرُكَ؟	تیرا خسر کہاں ہے۔
اَيْنَ جَدُّكَ؟	تیرا دادا کہاں ہے۔
اِحْثِ فِی الثَّفِيَّةِ	چولہے میں پاتھی (اُپلا) لگا۔
يَرْقُصُ الْبَشِيْرُ.	بشیر ناچتا ہے۔

طَهْفَلْتُ.	میں نے چینہ کی روٹی کھائی (اور ارادہ ہے کہ جب تک زندہ رہوں گا چینہ کی روٹی کھاؤں گا۔)
اَلْيَوْمَ مَا اَطْبَخُ لَكُمْ؟	آج میں تمہارے لئے کیا پکاؤں۔
اِطْبَخِ الْفُوْلَ مَعَ اللَّحْمِ.	سیم کے بیج اور گوشت پکاؤ۔
اِثْفَ الْقِدْرَ.	چولہے پر ہانڈی رکھ۔
لاتَنْظُرِ النَّطَفَ وَاعْطَفْ عَلٰى مَنْ عَطَفَ.	یہ مت دیکھ کہ کوئی عیب سے آلودہ ہے اور اس پر مہربانی کرو جو تجھ پر مہربانی کرے۔
اَلْفَنَدُ يُخَجِّلُ الْاِنْسَانَ اِذَا ظَهَرَ وَبَانَ.	جھوٹ انسان کو شرمندہ کرتا ہے جب ظاہر ہو جائے اور کھل جائے۔
اِذَاجُعِلْتَ مِنْ رَكْبِ الْاَ مَارَاتِ فَكُنْ قُعتِدًّالِاَ هْلِ الْحَاجَاتِ .	جب تو امیری کے شتر سواروں میں داخل کیا جائے تو حاجت والوں کا شتر باربردار ہو جا۔
لَا تَلْقَى الْفَرْحَ مِنْ غَيْرِ اَنْ تَلْقَى التَّرْحَ وَالْبَرْحَ.	تو خوشی نہیں پائے گا جب تک کہ غم اور تکلیف نہ اُٹھائے۔
اِسْحَقِ الْاَ بَازِيْرَ عَلَى الْمُدَاكِ بِالْفِهْرِ.	سل پر مصالحہ پیس بٹے سے
دَقِّقِ الْمِلْحَ فِى الْهَاوَنِ بِالنَّصَابِ	چٹو میں نمک کوٹ ....
اَفِي الْحُجْرَةِ مَاءٌ.؟	کیا گھر میں پانی ہے؟
اَفِي الثَّفِيَّةِ نَارٌ؟	کیا چولہے میں آگ ہے۔
فِي الْبَا لُوْ عَةِ ضِفْدَعٌ.	چوبچہ میں ایک مینڈک ہے۔
عَلَى السَّقْفِ طَيْرٌ.	چھت پر پرندہ ہے۔
فِىْ نَعْلِكَ عَقْرَبٌ.	تیری جوتی میں بچھو ہے۔
قَيَّلَ رَأْسُكَ اَلَا تَغْسِلُ	تیرے سر میں جوئیں پڑ گئیں ہیں کیا تو غسل نہیں کرتا۔

مَارَاَیْتُکَ فِی الْمَسْجِدِ اَلاَ تُصَلِّیْ؟	میں نے تجھ کو مسجد میں نہیں دیکھا کیا تو نماز نہیں پڑھتا۔
مَا اَکَلْتَ الْیَوْمَ؟	آج تو نے کیا کھایا۔
اَکَلْتُ الرَّائِبَ وَ الْقَرْعَ	میں نے دہی اور کدّو (رائتہ) کھایا
اَلْاٰنَ قَدْنَدِمْتَ وَمَا یَنْفَعُ النَّدَمُ	اب تو شرمندہ ہوا جبکہ شرمندگی کچھ فائدہ نہیں دیتی
هَوْجُ الْمَرْءِ یُبْطِلُ اَمْرَهٗ	شتابکاری مرد کی اسکونا کام رکھتی ہے۔
اَطْعِمْ قَبْلَ خُلُوْفِ الْمَطْعُوْمَاتِ	کھانا کھلا کھانے کے سڑنے سے پہلے۔
وَفَرِّقِ اللَّحْمَ عَلَى الْمَسَاكِيْنَ قَبْلَ الْاِ یْهَاتِ.	اور گوشت مسکینوں کو بانٹ گوشت کے سڑنے سے پہلے۔
اَرَاکَ تُحرِّی طَعَاماً یَضُرُّکَ.	میں دیکھتا ہوں کہ تو اس کھانے کا ارادہ کرتا ہے جو تجھے نقصان کرتا ہے۔
اُقْعُدْعِنْدَالْاُسْطُوَانَةِ واقْرأ .	ستون کے پاس بیٹھ جا اور پڑھتا رہ۔
اُجْدِبَ الْمُلْکُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ	ملک میں قحط پڑ گیا الٰہی رحم کر۔
صُرِيَ الْمَاءُ فِي الْخَابِيَةِ	پانی مٹکے میں سڑ گیا ہے۔
تُؤْذِیْنِیْ الذُّبُّ فَأْتِ بالْمَذِبَّةِ.	ہمیں مکھیاں ستاتی ہیں۔ چوری لاؤ
اِکْسَحْ فَاِنَّ الْکِنَاسَةَ اِجْتَمَعَتْ	جھاڑو دے کہ کوڑا جمع ہو گیا ہے۔
هٰذَا مُتَیَقِّظٌ کَمِیْشٌ وَذَالِکَ جَاهِلٌ کَسْلَانٌ .	یہ شخص بیدار طبع اور چتر ہے، اور وہ شخص جاہل اور سست الوجود ہے۔
آفَةُ الْجَمَالِ الْخَیَلُ وَآفَةُ الْعَقْلِ الْخَبَلُ.	جمال کی آفت بگڑ جانا اعضا ہے، اور عقل کی آفت دیوانہ ہو جانا ہے۔
اِبْنُکَ اِبْنُ بُوْحِکَ یَشْرَبُ مِنْ صَبُوْحِکَ .	تیرا بیٹا تیرے وجود سے نکلا ہے۔ اور تیری ہی شراب پیتا ہے۔

اِتَّخِذِ اللَّيْلَ جَمَلاً تُدْرِكْ	رات کو اونٹ بنالی مطلب کو پائے گا۔
اَلْمُهْرُ يَحْتَاجُ اِلَى الرَّائِضِ	بچھیرا چابک سوار کا محتاج ہے۔
اَلاَلاَ تَمْلاءِ الصِّنَّ قُمْ وَتَبَاعِدِ الصِّنَّ.	خبردار ہو ٹوکری کو روٹی سے نہ بھر نفس کی لگام کھینچ اور بخل سے دور ہو جا۔
مَرَّ كَثِيْرٌ مِنَ اللَّيْلِ	رات بہت چلی گئی۔
أَرَأَيْتَ مَحْلَ الْاَرْبَعِيْنَ	کیا تو نے چالیسویں سال کا قحط دیکھا ہے۔
نَعَمْ وَأَنَا أِذْ ذَاكَ غُلاَمٌ لَيْسَ لِيْ سِبْلَةٌ وَلَا لِحْيَةٌ.	ہاں اور میں اس وقت بے داڑھی مونچھ کا لڑکا تھا۔
أَرَأَيْتَ مَاشَنَّ عَلَى دِهْلِيْ؟	کیا تو نے دیکھا جب دہلی لوٹی گئی تھی۔
نَعَمْ وَأَنَاأِذْ ذَاكَ جَارِيَةٌ عَذْرَاءُ	ہاں اور میں اس وقت کنواری تھی۔
أَرَأَيْتَ اِسْمٰعِيْلَ الدِّهْلَوِيَّ؟	کیا تو نے اسمٰعیل دہلوی کو دیکھا ہے۔
كَيْفَ وَمَاوُلِدَتْ اُمِّيْ فِيْ ذٰلِكَ.	میں کس طرح دیکھتا کہ جب تو میری ماں بھی پیدا نہیں ہوئی تھی۔
مَاتَقُوْلُ يَاسَيِّدِيْ فِيْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَةِ؟	اے میرے سردار گدھوں کے گوشت کے بارہ میں تمہارا کیا فتویٰ ہے۔
حَرَامٌ وَاِنْ طُبِخَ فَكَسِّرُوْا قِدْرَهَا وَاهْرِقُوْهَا.	حرام ہے۔ اور اگر پکایا ہو تو ہانڈی کو توڑ ڈالو اور اس کو پھینک دو۔
وَيْحَكَ مَابِكَ تَضْحَكُ كَالْمَجَانِيْنَ.	افسوس ہے تجھ پر کہ تو دیوانے کی طرح ہنستا ہے۔
يَاسَيِّدِيْ فِيْ بَيْتِكَ لَقْحَةٌ.	اے میرے سردار کیا تیرے گھر کوئی دودھ والی اونٹنی ہے۔

نَعَمْ لَقَاحٌ وَجَمَلٌ وَوَجْنَاءُ نَرْكَبُ عَلَيْهَا.	ہاں کئی شیر دار اونٹیاں ہیں اور ایک اونٹ اور ایک سانڈنی ہے جسپر ہم سوار ہوتے ہیں
نُوْمُوْافَاِنَّ اللَّيْلَ تَصَبْصَبَ.	سو جاؤ کہ رات بڑی چلی گئی۔
اَلدُّنْيَادَارٌاَبْنَا هَا اَجْنَاهِدُ.	دنیا ایک ایسا گھر کہ جسکا بہت آباد کرنے والا بہت گناہ کرنے والا ہے
تَقْزَلُ أَوُشِئَتْ رِجْلُكَ.	تو لنگڑا چلتا ہے کیا تیرے پیر میں موچ آ گئی ہے۔
اَرَاكَ اَشْعَثَ اَلَا تُرَجِّلُ؟	میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تیرے بال بکھرے ہیں کیا تو کنگھی نہیں کرتا۔
اَسْمِعْنَا مِنْ اَشْعَارِكَ.	ہمیں کچھ اپنے شعر سناؤ۔
اَلسَّائِلُوْنَ يُنْهَرُوْنَ وَالْمُتَعَفِّفُوْنَ يُقْرُوْنَ.	سوالی جھڑکے جاتے ہیں اور نہ سوال کرنے والے دعوت کئے جاتے ہیں۔
اِذَاقَدَرْتَ عَلٰى عَدُوِّكَ فَاسْجِحْ.	جب تو اپنے دشمن پر قابض ہو تو نرمی کر۔
اِنْدَفِعْ وَارْجِعِ الْبَقَّالَةَاِلَيَّ .	جلدی جا اور اس کا چھن کو میری طرف لے آ
اِذَاقَبِلْتَ الْاَرْشَ اَبْطَلْتَ الْقِصَاصَ	جب تو نے عوض میں مال لے لیا تو سزا کا بدلہ کھو دیا
اَكْشِطْ عَنْ ظَهْرِالْفَرَسِ.	گھوڑے کی پیٹھ پر سے جھول اُتار لے
عَاثَ الذِّئْبُ فِي غَنَمِ جَارِيْ.	میرے ہمسایہ کے گلہ پر بھیڑیا پڑا۔
اَيْنَ الْمِكْنَسُ لِاَقُمَّ الْقُمَامَةَ؟	جھاڑو کہاں ہے تا کہ میں کوڑا صاف کروں
بَنَيْنَا مِصْطَبَةً لِلْجُلُوْسِ.	ہم نے ایک چبوترہ بیٹھنے کے لئے بنایا ہے۔
ضَرَبْتُ الْكَلْبَ حَتّٰى اَكْنَبَتْ يَدِيْ.	میں نے کتے کو ایسا مارا کہ میرے ہاتھ میں گٹے پڑ گئے۔
غَلِّقْ بَاباً.	دروازہ بند کر۔
اَمْلِحْ رِجْلَ الْبَابِ.	دروازہ کی چول درست کر۔

تَرِغُ الْاِبَلُ وَتَثْقَى الغَنَمُ.	اونٹ چلاتا ہے اور بکری مَیں مَیں کرتی ہے
تَخُوْرُ البَقَرُ يَنْعِقُ الغُرَابُ	گائے اڑاتی ہے کوّا کائیں کائیں کرتا ہے
يَنِقُ الْفَأْرُ يَنْطِقُ الْاِنْسَانُ.	چوہا چلچلاتا ہے۔انسان بولتا ہے۔
يَزْئَرُ الاَسَدُ يَنْبَحُ الْكَلْبُ	شیر چنگھاڑتا ہے۔کتا بھونکتا ہے۔
يَدْعُوْكُمْ رَجُلٌ	تمہیں کوئی آدمی بلاتا ہے۔
مَنِ الرَّجُلُ؟	کون شخص ہے۔
لَا اَعْلَمُ مَنْ هُوَ	میں اسے نہیں جانتا۔
اِسْتَفْسِرْهُ مَا اسْمُكَ وَمِنْ اَيْنَ جِئْتَ وَمَا اَمْرُكَ؟	اس سے پوچھ کہ تیرا نام کیا ہے۔اور کہاں سے آیا ہے۔اور کیا کام ہے۔
يَا سَيِّدِىْ اِنِّىْ سَائِلٌ شَيْئًا لِلّٰهِ اِعْطُوْهُ دِرْهَمَيْن.	اے میرے سردار میں فقیر ہوں کچھ للہ دو۔اس کو دو درہم دو۔
اٰكُلُ الْخُبْزَ قَفَاراً.	میں روکھی روٹی کھاتا ہوں۔
يَاسَيِّدِىْ مَاوَجَدْتُ اُدْماً.	اے میرے سردار مجھے سالن نہیں ملا۔
أَتأْكُلُ الْخُبْزَ قَفاراً؟	کیا تو روکھی روٹی کھاتا ہے۔
يَازَيْدُ حَدِّثْنِىْ بِشَيْءٍ مِّنْ اَخْبَارِكَ وَ اُطْرُوْفَةً مِنْ اَسْفَارِكَ.	اے زید کچھ اپنی خبروں میں سے مجھے بتا اور اپنے سفروں کے عجائبات میں سے کچھ سنا
سَيِّدِىْ هَلْ اُحَدِّثُكَ بِشَيْءٍ رَاَيْتُهُ عِيَاناً.	میرے سردار کیا میں وہ بات کروں جو مینے بچشم خود دیکھی ہے۔
اَوْبِشَيْءٍ بَلَغَنِىْ مِنَ الْاِخْوَانِ الَّذِيْنَ رَوَوْا اِيْمَاناً.	یا وہ بات جو بھائیوں سے مجھے پہنچی ہے۔انہوں نے از روئے ایمان کے روایت کیا۔
يَازَيْدُ لَيْسَ الْخَبْرُ كَالْمُعَايَنَةِ.	اے زید خبر معاینہ کے برابر نہیں ہوسکتی۔

وَاِنْ كَانَ الرَّاوِيُّ اَحَدًا مِنْ مُّلُوكِ الْبُلْدَانِ	اگر چہ روایت کرنے والا بادشاہوں میں سے ہو
سَيِّدِىْ وَمِمَّا رَأَيْتُ بِعَيْنِىْ. هٰذَا مَرْكَبٌ كَالسَّفِيْنَةِ يُسَمّٰى وَابُوْرَةٌ.	میرے سردار جن چیزوں کو مینے آنکھ سے دیکھا ہے ایک سواری جو کشتی کی طرح ہے جس کو ریل کہتے ہیں
وَاِنَّهٗ يُحَاكِى الْحِمَارَ صَوْتاً وَالْفِيْلَ صُوْرَةً.	اور آواز میں گدھے سے مشابہ ہے اور صورت میں ہاتھی ہے۔
يَازَيْدُ حَدِّثْنِي مِنْ بَعْضِ عَجَائِبِهٖ لَعَلِّيْ اَطَّلِعُ عَلٰى غَرَائِبِهٖ.	اے زید کچھ عجائبات اس کے میرے پاس بیان کر تاکہ میں اس کے عجیب خواص پر مطلع ہو جاؤں
سَيِّدِىْ اِنَّهٗ مَرْكَبٌ يَسِيْرُ فِي اُسْبُوْعٍ مَسِيْرَةَ شَهْرَيْنِ.	میرے سردار وہ ایک ہفتہ میں دو مہینے کا سفر کر سکتی ہے۔
وَهٰذَا اَمْرٌ رَاَيْتُهٗ بِالْعَيْنِ.	اور یہ وہ بات ہے جسکو مینے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا ہے
سَيِّدِىْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ	میرے سردار دوپہر ہونے لگی۔
بَابَاءُ تُ زَيْدًا.	میں نے زید سے کہا کہ میرا باپ تجھ پر قربان ہو
اَبْدَءَ الرَّجُلُ.	اس شخص نے عجیب بات ظاہر کی۔
يُدِئَ الصَّبِيُّ.	اس لڑکے کے چیچک نکل آئی۔
اَبْدَءَ الصَّبِيُّ	اس لڑکے کے دانت گرنے کے بعد پھر نکل آئے ہیں
رَأَيْتُ دِهْلِيَّ فَبِذَاتِهِ عَيْنِيْ.	میں نے دہلی کو دیکھا تو ان صفتوں کے مطابق نہ پایا جو بیان کی گئی ہیں۔
تَجْزَءُ هٰذِهِ الْمَرْءَةُ.	اس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔
اِذَا اُنَادِيْ فَتَجَشَّأُ غَنَمِيْ.	جب میں آواز دیتا ہوں تو میری بکریاں مَیں مَیں کرتی ہیں

اَجْفَاءَ تِ الْقِدْرُ	ہانڈی پر جھاگ آ گئی۔
اَجْنَاءَ زَيْدٌ عَلٰى بَكْرٍ يُضْرَبُ.	زید بکر پر جسکو مار پڑ رہی تھی اس غرض سے جا پڑا کہ اسکو مار سے بچائے۔
جَوِّ سَقَاءَ كَ فَاِنَّهُ خَرِقٌ.	اپنی مشک کو پیوند لگا۔ کہ وہ پھٹ گئی ہے۔
جَايَأْتُ مَحْمُوْدًا فِي الْبَيْتِ.	میں محمود کے ساتھ ایک وقت میں گھر میں داخل ہوا
حَصَاءَ الصَّبِيُّ مِنَ اللَّبَنِ.	اس بچے نے اپنا پیٹ دودھ سے بھرلیا۔
اُرِيْدُ اَنْ اَحْتَاءَ كِسَائِي.	میں چاہتا ہوں کہ کمبل کو کنارہ لگاؤں۔
اَحْجَانِي السَّائِلُ فَاَعْطُوْهُ.	اس فقیر نے مجھے تنگ کردیا اسکو کچھ دیدو۔
خَرَجْتُ فَاِذَا الرَّجُلُ وَاقِفٌ.	میں گھر سے نکلی تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک مرد کھڑا ہے
اِنَّ لَبَقَرَتَنَا مَاسَلَحَتِ الْيَوْمَ.	آج ہماری گائے نے گوبر نہیں کیا۔
اِنَّ وَلِيَّنَا مَا تَغَوَّطَ الْيَوْمَ لَهُ حَاجَةُ الْمُسْهِلِ.	آج ہمارے دوست نے پاخانہ نہیں پھرا اسکو جلاب کی حاجت ہے۔
لَا تَأْكُلِ الْحَرَامَ وَكُلْ خَرْءَ الْكَلْبِ	حرام نہ کھا کتے کا گوہ کھالے۔
اِذْهَبْ اِلَى الرَّاسِ وَاشْتَرِ كُرَاعاً.	سری بیچنے والے کے پاس جا اور ایک پایا خرید لا
اَعْهِدْاِلَيَّ اَنْ لَا تَسْخَرَ اَحَدًا.	مجھ سے عہد کر کہ کسی سے ٹھٹھا نہ کروں گا
يَنْجَعُ قَوْلُكَ فِيْ قَلْبِيْ.	تیری بات نے میرے دل میں اثر کیا۔
اَلْيَوْمَ شَرِبْتُ لَبَنَ شَاةٍ بَكِيَّةٍ .	آج میںنے کھانگڑ (باکڑی) بکری کا دودھ پیا
عَشَوْتَ اَمْ لَا؟	تو نے رات کا کھانا کھایا یا نہیں۔
اِذَارَأَنِيَ السَّارِقُ طَارَتْ نَفْسُهُ شُعَاعاً.	جب چور نے مجھے دیکھا تو اسکی ہوائیاں اڑ گئیں
سَرَقَ الْخِيَاطُ دَخْرِيْصًامِنْ ثَوْبِيْ	درزی نے میرے کپڑے کی ایک تریز چرالی
اِسْقِنِيْ مَاءً صَرْدًا.	مجھے ٹھنڈا پانی پلا۔

مُلْکُنَا صَرْدٌ.	ہمارا ملک ٹھنڈا ہے۔
اَسْمِعْ رَاْیَتاً مَاقَرءْ تَ.	کھڑا ہو کر سنا جو تو نے یاد کیا۔
صَاکَ الطِّیْبُ بِثَوْبِکَ.	تیرا کپڑا خوشبو سے مہک رہا ہے۔
اِسْتَشِرْ ثُمَّ سِرْ.	پہلے مشورہ کر پھر سیر کر۔
اَعْرَوْرَیْتُ الفَرَسَ.	میں ننگے گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہوا۔
ضَرَبْتُ الْکَلْبَ فَانْبَتَتْ عَصَایَ.	میں نے کتے کو مارا تو میرا سونٹا خطا گیا۔
اَلْعَصَاعِلَاجُ مَنْ عَصٰی	سونٹا، نافرمان کا علاج ہے۔
نَاءَ زَیْدٌ بِحِمْلٍ.	زید بوجھ کو لے ہی نکلا۔
اِسْتَحْمَلْتُ زَیْداً فَمَا اَحْمَلَ.	مینے زید کو بوجھ اٹھوانے کے لئے کہا پس اس نہ اٹھوایا
تَعَالَوْا مَنْ یَّنْحَلُ اللَّبَنَ مِنَّا.	آؤ دیکھیں کہ کون ہم میں سے پہلے دودھ پیتا ہے
تالی زَیْدٌ وَمَابَرَّ.	زید نے قسم کھائی اور پوری نہ کی۔
اِشْلِنِیَ السَّلَّةَ.	مجھے پٹاری اُٹھادے۔
یَازَیْدُ کَمْ وَظِیْفَةُ غَذَائِکَ؟	اے زید تو کتنی روٹی کھاتا ہے۔
یَاسَیِّدِیْ کَفَانِیْ عَشَرَةٌاِنْ کَانَ مَعَهَا اِدَامٌ.	اے میرے سردار سالن سمیت دس روٹیاں کافی ہیں۔
یَاسَیِّدِیْ مَافَتْوَاکَ فِی الدِّعْبَلِ؟	اے میرے سردار مینڈک کے انڈوں کے بارہ میں تیرا کیا فتویٰ ہے۔
حَلَالٌ عِنْدَ الشَّافِعِیْ.	شافعی کے نزدیک حلال ہیں۔
یَاسَیِّدِیْ مَافَتْوَاکَ فِی الْمَکْنِ	اے میرے سردار گوہ کے انڈوں کے بارہ میں تیرا کیا فتویٰ ہے۔
حَلَالٌ کُلُوْاهَنِیْاً مَرِیْئاً.	حلال ہیں مزہ سے کھاؤ۔
یَاسَیِّدِیْ مَافَتْوَاکَ فِی السَّرْءِ.	اے میرے سردار ٹڈی کے انڈوں کے بارہ میں کیا فتویٰ ہے

حَلَالٌ كُلُوْا بِغَيْرِ كَرَاهَةٍ.	حلال ہیں بغیر کراہت کے کھاؤ۔
يَاسَيِّدِىْ هَاجَتِ الْهُجُوْمُ مِنْ نَحْوِ الشِّمَالِ.	شمال کی طرف سے سخت آندھی آئی ہے
قَمَصَ الْفَرَسُ.	گھوڑا اینخ پا ہوگیا۔
اَتَعْلَمُ حِكْمَةَ فَوْتِ الْاَ صَابِعِ.	کیاتوانگلیوں کے شگافو ں کی حکمت جانتا ہے
سَيِّدِىْ مَـا اَعْـلَـمُـهُ اَللّٰـهُ يَعْلَمُ سِـرَّ شَتُرَتِهَا.	میرے سردار میں نہیں جانتا۔ اللہ ان شگافوں کا بھید جانتا ہے۔
لَاتَذْ هَبْ فَاِنَّ اللَّيْلَ بَهِيْمٌ.	نہ جا کہ رات اندھیری ہے۔
سَيِّدِىْ مَااُبَالِى الدُّجْنَةَ وَالْغَيْهَبَ	میرے سردار میں اندھیرے اور تاریکی کی پروانہیں کرتا
مَا اَكَلْتَ الْيَوْمَ؟	آج تو نے کیا کھایا۔
اَكَلْتُ مَرَقَةَ الدَّرْجَعِ .	میںنے ارہر کا شوربا پیا۔
سَيِّدِىْ مَا تَقُوْلُ فِى الصَّوْبِ.	میرے سردار تو لیکھ کے بارہ میں کیا کہتا ہے
اَلصَّـوَابَـتُ تَشْرَبُ الدَّمَ فَلْيُرَجِّلْ مَنْ صَابَ رَأْسَهُ.	لیکھ خون پیتی ہے پس چاہیے کہ وہ شخص کنگھا کرے جسکے لیکھیں پڑگئی ہوں۔
اِسْتَتِكَّ.	پاجامہ میں آزار بند ڈال۔
جَشَمَ اللَّيْلُ.	آدھی رات ہوگئی۔
أَ ذَرَيْتُمُ الْحِنْطَةَ فَاِنَّا نَشْتَرِيْهَا.	کیا تم نے گیہوں کو اُڑالیا ہے ہم خریدینگے
سَيِّدِىْ مَا التَّذْرِ يَةُ وَمَااَحَبَّ الزَّرْعُ وَمَا اَلَبَّ.	میرے سردار اُڑانا کیا ابھی تو کھیت میں دانہ اور دانہ میں مغز نہیں پڑا۔
سَئِمْتُ مِنْ هَذَيْكَ فَاصْمُتْ اِرْتَدُوَلاَ تَحْسُرْ.	میں تیری بک بک سے تنگ آ گیا چپ رہ چادر اوڑھ لے اور سر ننگا نہ کر۔
مِنْ اَيْنَ حَصَلَ لَكَ قَطِيْعُ الْغَنَمِ.	تو نے بکریوں کا ریوڑ کہاں سے حاصل کیا۔

تَخلَّبْتُ يَا سَيِّدِی.	میرے سردار میننے اِدھر اُدھر سے جمع کیا۔
اِسْتَقْرَضْتُ زَيْداً فَمَا اَقْرَضَ.	میںنے زید سے قرض مانگا پس اس نے نہ دیا
رَأَيْتُ زَيْداً كَاَنَّهُ قِرْدٌ.	میںنے زید کو دیکھا کہ گویا وہ بندر ہے۔
نَعَمْ يَا سَيِّدِیْ يُشَابِهُ الْهَوْبَرَةَ.	ہاں میرے سردار لنگور کے مشابہ ہے۔
حُبِّیْ هَلْ رَأَتْ اُمُّهُ اَبَا خَالِدٍ اِذَا حَمَلَتْ؟	میرے دوست کیا اسکی ماں نے بندر کو دیکھا تھا جب اسکو حمل ہوا۔
مِنْ أَيِّ قَوْمٍ زَيْدٌ؟	زید کس قوم سے ہے۔
سَيِّدِیْ هُوَ حَائِكٌ.	میرے سردار وہ جولاہا ہے۔
حُبِّیْ قُلْ لَهُ يَنْسُجُ لَنَا بُرْدًا.	میرے دوست اس سے کہو کہ ہمیں ایک کھیس بُن دے
سَيِّدِیْ هُوَلاَ يَدْرِی الرَّمَلَ.	میرے سردار وہ بُننا نہیں جانتا۔
حُبِّیْ اِنَّا نُعطِیْ لَهُ مِنْسَجاً.	دوست ہم اسکو ہتّہ دیدیں گے۔
سَيِّدِيْ مَا يَفْعَلُ الْمِنْسَجَ وَ هُوَلَا يَعْلَمُ السَّفَّ	میرے سردار وہ ہتّہ کیا کریگا وہ بننا نہیں جانتا۔
حُبِّیْ اَذَانِیَ الْخَيْطَلُ.	میرے دوست ہمیں بلّیاں ستاتی ہیں۔
نَعَمْ سَيِّدِیْ كَثُرَالْقِطُّ.	ہاں میرے سردار بلیاں بہت ہوگئی ہیں۔
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّالسِّنَارِيِّ.	ہم بلّی کی شرارت سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں
رَاَيْتُ زَيْدًا قَدْ تَضَوَّرَ.	میںنے زید کو دیکھا کہ وہ بے چین ہو رہا ہے
نَعَمْ سَيِّدِیْ طَارَ كَعِيتُهُ.	ہاں میرے سردار اسکی بلبل اُڑ گئی ہے۔
حُبِّیْ مَاهٰذَالْهَمُّ لِجَمِيلٍ؟	دوست اتنا غم بلبل کے لئے؟
سَيِّدِیْ هُوَ يُحِبُّ الْعَنَادِلَ.	میرے سردار وہ بلبلوں سے بہت محبت رکھتا ہے
حُبِّیْ قُلْ لَهُ يُعْطِنَا بُلْبُلاً.	دوست اس سے کہو کہ ہمیں ایک بلبل دیدے

حُبِّیْ مَنْ فَتَحَ الْبَابَ؟	میرے دوست کس نے دروازہ کھولا۔
سَیِّدِیْ أَنَا فَتَحْتُهٗ.	میرے سردار مینے کھولا ہے۔
اِنَّ زَیْداً یَحْرُقُ عَلَیَّ الْاُرَّمُ.	زید مجھ پر دانت پیتا ہے۔
سَیِّدِیْ یَتَّکِأُ دَنِی شَرُّهٗ. فَأْذَنْ اَضْرِبَهٗ.	اے میرے سردار اسکی شرارت مجھ پر بہت ہے مجھ کو اجازت دو کہ میں اسکو ماروں۔
حُبِّیْ مَاهٰذَاالِّا عُصَارُ هَاجَ مِنْ نَحْوِ الشِّمَالِ	دوست کیا بگولا ہے جوشمال کیطرف سے اٹھا ہے۔
یَازَیْدُ لِمَ تَبْکِیْ؟	اے زید تو کیوں روتا ہے۔
سَیِّدِیْ نَدَّتْ نَاقَتِیْ.	میرے سردار میری اونٹنی بھاگ گئی (آوارہ ہوگئی)
یَازَیْدُ کَانَتِ الْعَهْوَاءَ اَوِ الْعَضْبَاءَ؟	اے زید وہ اندھی بھاگی یا کان پھٹی۔
لَا سَیِّدِیْ بَلِ الْوَجْنَاءَ.	نہیں میرے سردار بلکہ سانڈنی اونٹنی بھاگ گئی
یَازَیْدُ کَمْ یُحْلَبُ لَبَنٌ لَقْحَتِکَ ؟	اے زید تیری اونٹنی کتنا دودھ دیتی ہے۔
سَیِّدِیْ مِلْأُ الْعُلْبَةِ وَکَانَ قَبْلَ ذَالِکَ مِلْأُ الْقِرْبَةِ.	اس سے پہلے مشک بھری ہوئی۔
یَازَیْدُ مَاهٰذَا فِیْ یَدِکَ.	اے زید تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔
سَیِّدِیْ مَجُوْلُ زَوْجَتِیْ.	اے میرے سردار یہ میری بیوی کی انگھیا ہے
یَازَیْدُنِعْمَ الْجَوَابُ هٰذَا.	اے زید یہ بہت اچھی انگھیا ہے۔
یَازَیْدُقُلْ حَابِلَ یَصِیْدُ لَنَا الْعَصَافِیرَ.	اے زید چڑی مار کو کہو کہ ہمیں چڑیاں پکڑ کے لادے
سَیِّدِیْ عِنْدِیْ حِسْکَلٌ فَکُلْهُ.	اے میرے سردار میرے پاس ایک گوہ کا بچہ ہے وہ ہی کھالے۔
یَازَیْدُ تَکْرَهُ طَبِیْعَتِیْ اَنْ اٰکُلَ الْحِسْکَلَ.	اے زید میری طبیعت کراہت کرتی ہے کہ میں گوہ کا بچہ کھاؤں

یَازَیْدُ مَاحَالُ حَقْلِکَ؟	اے زید تیری کھیتی کا کیا حال ہے۔
سَیِّدِیْ اَخَذَتْنِیْ حِقْلَتَةٌ فَمَا رَأَیْتُهُ مِنْ اَیَّامٍ.	میرے سردار مجھے پیٹ میں درد ہوتی رہی ہے پس میں نے اسے کئی دنوں سے نہیں دیکھا۔
یَازَیْدُ اَظُنُّ اَنَّکَ اَحْوَلُ.	اے زید میں گمان کرتا ہوں کہ تو بھینگا ہے
سَیِّدِیْ رُمِدْتُ فَفَسَدَتْ عَیْنِیْ.	اے میرے سردار مجھے دردِ چشم ہوئی تھی پس میری آنکھ بگڑ گئی۔
سَمِعْتُ یَازَیْدُاَنَّ زَوْجَکَ مُجَرْهَدٌ فَهِیْمَةٌ.	اے زید مینے سنا ہے کہ تیری بیوی بہت چلنے والی سمجھ دار ہے۔
لَا سَیِّدِیْ بَلْ خَذْعَلٌ.	نہیں میرے سردار بلکہ بدسلیقہ احمق ہے
یَازَیْدُمَارَأَیْتَ حُمْقَهَا.	اے زید تو نے اسکی کیا بے وقوفی دیکھی۔
سَیِّدِیْ اَعْطَیْتُهَا حُلَلاً مِنَ الثِّیَابِ فماغَادَرَتْ حِمَلاً فِي بَیْتِهَا.	میرے سردار کئی تھان مینے کپڑے کے لا کر دیے پس اُسنے ایک بھی اپنے گھر میں باقی نہ رکھا۔
نَعَمْ حُبِّیْ سَیهُوَجُ مُخَوِّفٌ.	ہاں بھئی یہ سخت آندھی خوفناک ہے۔
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْهَوْجَاءِ.	ہم خدا کہ پناہ مانگتے ہیں سخت آندھی ہے۔
أَهٰذَاالرَّجُلُ شَقِیْقُکَ؟	کیا یہ شخص تیرا سگا بھائی ہے۔
یَاسَیِّدِیْ هٰذَااَخْیَافِي.	ہاں میرے سردار یہ میری ماں کی طرف سے سوتیلا بھائی ہے۔
اِطْبَخِ الْخُرْسَةَ لِلنُّفَسَاءِ.	اچھوانی زچہ کے واسطے پکاؤ۔
لَفِّ الْخَیطَ عَلَی الْاِسْتِیجِ.	اٹیرن پر سوت لپیٹ۔
لَیْسَ فِیْ قَرْیَتِنَا لِصٌّ وَلَامُخْتَلِسٌ وَلَامُخْتَبِسٌ.	ہمارے گاؤں میں نہ کوئی چور ہے اور نہ کوئی اُچکا ہے۔ اور نہ دھاڑوی ہے۔

لَا تُصْهِرْ بِالْمُقْرِفِيْنَ.	دوغلوں کی لڑکی نہ لے۔
وَاحِمِ الْوَحْمٰى فَاِنَّ الْوَحَامَ اِذَا لَمْ يُتَّبَعْ فِيْهَا خَدَجَ الْجَنِيْنُ.	عورت کے ارادے پورے کر کیونکہ اسکے پورا نہ کرنے میں بچہ ناقص ہوتا ہے۔
اَلْمُطْوُعُ رَسُوْلُ النَّوْمِ.	جمائی نیند کا ایلچی ہے۔
عَرَضْتُ.	میں مکہ اور مدینہ اور اسکے نواح میں گیا۔
عَرَضْتُ حَفْرِىْ.	مینے اپنی بکری کے سامنے پانی پیش کیا۔
كَيْفَ وَجَدْتَ زَيْدًا عِنْدَ التَّكَلُّمِ.	تو نے زید کو بات کرنے میں کیسا پایا۔
سَيِّدِىْ هُوَ مُثَرْثِرٌ مِهْذَارٌ مِكْثَارٌ يُقْبَاقٌ.	میرے سردار وہ بکواسی ہے۔
سَيِّدِىْ عِنْدِىْ مُفْرَجٌ.	میرے سردار میرے پاس کئی چوزے ہیں
سَيِّدِىْ فَرَارِيْجُ.	میرے سردار چوزے ہیں۔
اِنَّ زَيْدًا سَكِسٌ.	زید سخت خو ہے۔
نَعَمْ سَيِّدِىْ زَعْرُوْرٌ.	ہاں میرے سردار وہ بڑا بدخو ہے۔
مَافَعَلَ زَيْدٌ عِنْدَ نَعْيِ حِمَارِهِ.	زید کو جب اسکے گدھے کے مرنے کی خبر پہنچی تو اس نے کیا کیا۔
سَيِّدِىْ هُوَ جَهِشَ وَكَادَ اَنْ يَّصِيْحَ.	میرے سردار وہ رونے کو تیار تھا اور قریب تھا کہ چیخنے لگے
مَاقَالَ زَيْدٌ فِىْ جَوَابِىْ؟	زید نے میرے جواب میں کیا کہا؟
رُمْحٌ ، قِنَاةٌ ، سَارَةٌ ، مَرَّانٌ.	یہ سب نیزوں کے نام ہیں۔
عَسِلٌ ، وَعَسُوْلٌ، حَكَوْ وَابَانُوْ.	ہمارے باپ دادا نے حکایت کی ہے۔
خَطِّىْ، رِدَيْنِي، سَمْرِىْ، سَمْرِيَّةٌ	یہ سب نیزوں کے نام ہیں۔
زَابِلٌ، وَاسْفَرْ، اَيُّهَا الْاِخْوَانُوْا.	اے بھائیو!
اِسْتَتِكْ.	پاجامہ میں آزار بند ڈال دے۔

بُدِ اءَ الصَّبِیُ.	لڑکے کو چیچک نکل آئی۔
جَسَمَ اللَّیلُ تَسَبسَبْ	بہت رات گذر گئی سو جا۔
جاءَ الْفَقِیرُ اَبًّا.	غریب مسافر آیا۔
کَانَ الْغُلامُ بَبًّا.	وہ بڑا موٹا انسان تھا۔
اَسْقِنِی الْمَاءَ	مجھے پانی پلا۔
لِیُ حَاجَۃُ غَایَۃٍ	مجھے پاخانہ کی حاجت ہے۔
یَازَیْدُ کَیْفَ قَسَمْتَ أَوْقَاتِکَ؟	اے زید تو نے کیونکر اپنے وقتوں کو تقسیم کر رکھا ہے
وَکَمْ مِنْهَا لِذِکْرِکَ وَصَلوٰتِکَ	اور کسقدر اسمیں سے تیرے ذکر اور نماز کیلئے ہے
سَیِّدِیُ یَمْضِیُ اَکْثَرُوَقْتِیُ فِیُ ذِکْرِ حَضْرَۃِ الْعِزَّۃِ.	میرے سردار اکثر وقت میرا ذکر باری تعالیٰ میں گذرتا ہے۔
وَمَابَقِيَ فَانْتَهِزُہُ لِلتَّفَرُّجِ وَاُمُوْرِ الْمَعِیْشَۃِ.	اور جو کچھ باقی رہ جائے اسکو سیر اور امور معاش کے لئے غنیمت سمجھتا ہوں۔
یَا زَیْدُأَتَعْلَمُ اَیَّۃُ لَیْلَۃٍھٰذااللَّیْلُ؟	اے زید تو جانتا ہے کہ یہ کونسی رات ہے۔
سَیِّدِیُ اَظُنُّ اَنَّہُ لَیْلَۃُاَرْبَعَۃَعَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ.	میرے سردار میرے خیال میں یہ ماہ رمضان کی چودھویں رات ہے۔
سَیِّدِیُ دَخَلْتُ دَارَخَالِدٍ فَرَاَیْتُ زَوْجَۃُ دَمِیْمَ الْوَجْهِ کَوَجْهِ الْخِنْزِیْرِوَھٰذَاحَقٌّ وَلَیْسَ مِنَ الدَّقَاقِیْرِ.	میرے سردار میں خالد کے گھر میں داخل ہوا۔ پس مینے اسکی بیوی کو نہایت بدشکل ہوتی ہے اور یہ سچ ہے جھوٹ نہیں ہے۔
وَیْحَکَ یَازَیْدُاَتَدْخُلُ اَدْوُرَالنَّاسِ مِنْ غَیْرِ اِذْنِهِمْ وَاِیْمَائِهِمْ وَتَنْظُرُ اِلٰی وُجُوْہِ نِسَائِهِمْ.	افسوس تیرے پر اے زید کیا تو لوگوں کے گھروں میں بغیر انکی اجازت اور ایماء کے داخل ہوتا ہے اور انکی عورتوں کے منہ دیکھتا ہے۔

غُضَّ الْبَصَرَ وَلَاتَكُنْ مِنَ الْفُسَّاقِ وَقُرَنَائِهِمْ.	نظر کو بند رکھ اور فاسقوں اور انکے ہمنشینوں سے مت ہو۔
لِمَ كَسَرْتَ الْبَيْضَةَ يَا زَيْدُ.	اے زید تو نے انڈے کو کیوں توڑ دیا۔
سَيِّدِىْ مَلِصَتْ عَنْ يَّدِىْ فَتَكَسَّرَتْ	میرے سردار انڈا میرے ہاتھ سے پھسل کر ٹوٹ گیا۔
يَازَيْدُاِنِّىْ سَمِعْتُ اَنَّكَ اِحْتَكَرْتَ طَعَامَكَ اِنْتِظَارَ وَقْتِ الْغَلَاءِ	اے زید مینے سنا ہے کہ تونے اپنا غلہ بند کر رکھا ہے تا کہ گرانی کے وقت اس کو بیچے
سَيِّدِىْ هٰذَا كِذْبٌ وَّافْتِرَاءٌ مِنَ الْاَ عْدَاءِ	میرے سردار یہ بالکل جھوٹ ہے اور دشمنوں کی طرف سے افترا۔
يَازَيْدُ سَمِعْتُ اَنَّ خُرَّاجاً آذَاكَ فَاَيْنَ هُوَ.	اے زید مینے سنا ہے کہ پھوڑا تجھے دکھ دے رہا ہے پس وہ کہاں ہے۔
سَيِّدِىْ هُوَ دُمَّلٌ قَرِيْبٌ مِّنْ خَاصِرَتِيْ	اے میرے سردار وہ ایک پھوڑا میری تہی گاہ کے قریب نکلا ہے۔
يَازَيْدُاَنْوَاعُ الْاَطْعِمَةِ حَاضِرَةٌ فَكُلْ مِمَّا شِئْتَ.	اے زید کئی قسم کے کھانے حاضر ہیں پس جہاں سے چاہے کھالے۔
سَيِّدِىْ آكُلُ مِمَّا طَابَ وَرَاقَ وَاسْتَوْفِي الْاَذْوَاقَ.	میرے سردار میں عمدہ اور پسندیدہ کھانا کھا رہا ہوں اور پوری لذت اٹھا رہا ہوں۔
يَازَيْدُ اِنِّىْ سَمِعْتُ اَنَّ وَلِيْدًا جُعِلَ قَاضِىَ سِيْسْتَانَ.	اے زید مینے سنا ہے کہ ولید سیستان کا قاضی مقرر کیا گیا ہے۔
فَلَا اَعْلَمُ اَنَّ الرَّاوِىَ صَدَقَ اَمْ مَانَ.	پس مجھے معلوم نہیں کہ بیان کرنیوالے نے سچ بولا یا جھوٹ
سَيِّدِىْ لَاغَرْوَفَاِنَّ وَلِيْدًا جَمَعَ الْفَضْلَ وَالسَّرْوَ.	میرے سردار کچھ تعجب نہیں کیونکہ ولید میں دونوں خوبیاں ہیں ہنرمندی یعنی لیاقت اور سرداری۔

يَـا زَيْـدُ بَيْتُكَ قَـرِيْبٌ مِّنْ بَيْتِ وَلِيْدٍ اَوْ بَعِيْدٌ.	اے زید تیرا گھر ولید کے گھر سے نزدیک ہے یا دور ہے۔
سَيِّدِىْ دَارِىْ عَلٰى طَوَارِ دَارِهٖ	میرے سردار میرے گھر کی دیوار اسکی دیوار سے ملی ہوئی ہے۔
سَيِّـدِىْ اِنِّـىْ مَـلَـكْـتُ ثَـمَـرَاتٍ وَّ عَجْمَاوَاتٍ فَهَلْ عَلَىَّ زَكٰوتُهَا.	میرے سردار میں کئی پھلوں اور چار پایوں کا مالک ہوں کیا مجھ پر اس کی زکوۃ واجب ہے
يَـا زَيْـدُ اَدِّ زَكٰـوةَ الـنِّـعَمِ كَمَا تُؤَدِّىْ زَكٰوةَ النَّعَمِ.	اے زید نعمتونکی زکوۃ دے جیسا کہ تو چار پایونکی زکوۃ دیتا ہوں۔
يَازَيْدُ اَنْشَدُ تُكَ اللّٰهَ.	اے زید میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں۔
اَلَسْـتَ الَّـذِىْ كَـانَ يَشْـرِبُ الْخَمْـرَ وَيَسْبُوْهَافِى الْكُوْفَةِ	کیا تو وہی نہیں جو شراب پیا کرتا تھا اور کوفہ میں شراب کی خرید وفروخت کرتا تھا۔
بَلٰى سَيِّدِىْ اَلَا تَرٰى اِلٰى هٰذِهٖ الْاَ عْضَاءِ الْمَفْلُوْجَةِ الْمَاؤُوْفَةِ	ہاں میرے سردار کیا تو میرے آفت زدہ اعضاء کو نہیں دیکھتا جو شراب کی وجہ سے مفلوج ہو گئے ہیں
اُذْكُرْيا زيدُ اِنِّى كُنْتُ اَعَرْتُكَ الدَّسْتَ	یاد کر اے زید کہ مینے تجھے بطور رعایت لباس دیا تھا
سَيِّـدِىْ قَـدْ سَـرَقَـهُ السَّارِقُ وَالَّـذِىْ اَجْلَسَكَ هٰذَا لِدَّسْتَ	میرے سردار اس پوشاک کو ایک چور چرا کر لے گیا اور مجھے قسم ہے اس خدا کی جس نے اس مسند پر تجھے بٹھایا
يَـا زَيْـدُ كَيْفَ وَجَـدْ تَـنِـىْ بَعْدَ مَـا قَصَدْ تَنِىْ.	اے زید تو نے مجھ کو کیسا پایا بعد اسکے جو تو میری طرف آیا۔
سَيِّـدِىْ اَنْتَ رَحِيْمٌ تُزْجَى الرَّكَائِبُ اِلٰى حَرَمِكَ	میرے سردار تو رحم کرنیوالا ہے تیرے حرم کی طرف اونٹ چلائے جاتے ہیں۔
وَكَرِيْمٌ تُرْجَى الرَّغَائِبُ مِنْ كَرَمِكَ	اور تو کریم ہے تیرے کرم سے بخششوں کی امید کی جاتی ہے

یَازَیْدُ مَاتَقُوْلُ فِیْ حَارِثِ ابْنِ الْخَبَّابِ	اے زید حارث ابن خباب کی نسبت تیری کیا رائے ہے
سَیِّدِیْ رَجُلٌ تَرِبَ بَعْدَ الْاِتْرَابِ وَصَارَ کَالْجَرَدِ بَعْدَ الْاِعْشَابِ.	میرے سردار وہ ایک مرد ہے کہ جو تونگری کے بعد محتاج ہوگیا ہے اور بعد اسکے کہ وہ میدان چٹیل کیطرح ہوگیا
سَیِّدِیْ اَجِلْ لِیْ سَمْعَکَ فَاِنِّیْ اُسِرُّ اِلَیْکَ حَدِیْثاً.	میرے سردار کانوں کو میری طرف متوجہ کرکہ ایک راز کی بات تجھے بتلاتا ہوں۔
یَازَیْدُ قُلْ مَاتَقُوْلُ وَهَااَنَا سَامِعٌ لَّکَ	اے زید جو کچھ کہنا چاہتا ہے کہہ میں سنوگا۔
سَیِّدِیْ فَغَلِّقِ الْبَابَ وَلَا تَتْرُکْ عِنْدَکَ اِلَّا الْاَحْبَابَ.	میرے سردار پس دروازے بند کر اور بجز دوستوں کے سب کو نکال دے۔
یَازَیْدُ غَلَّقْتُ فَقُلْ فَاِنِّیْ قَلِقْتُ.	اے زید میں نے دروازہ بند کردیا پس کہہ کہ میں بے آرام ہوئے جاتا ہوں۔
سَیِّدِیْ سَمِعْتُ اَنَّ خَالِدًا یُرِیْدُ اَنْ یَّسُمَّکَ.	میرے سردار میں نے سنا ہے کہ خالد تجھے زہر کھلانے کا ارادا رکھتا ہے۔
وَقَدْ اَشْرَکَ فِیْ اَمْرِهٖ عَمَّکَ	اور تیرے چچا کو اپنے کام میں شریک بنایا ہے
یَازَیْدُ اَتَعْنِیْ مِنْ خَالِدٍ خَالِدَ بْنَ بِلَالٍ	اے زید کیا تیرے اس ذکر سے مراد خالد بلال کا بیٹا ہے
هٰذَا هُوَ الدَّجَّالُ وَکَانَ قَدْقَتَلَکَ مِنْ قَبْلُ لَوْلَا اَنْ حَفِظَکَ اللّٰهُ ذُوْ الْجَلَالِ.	میرے سردار یہی تو وہ دجال ہے اور یہ تجھے کب کا قتل کر چکا تھا اگر خدا تعالیٰ تیرا حافظ نہ ہوتا۔
یَازَیْدُ اَیْنَ هٰذَا الرَّجُلُ فِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ	اے زید یہ شخص ان دنوں میں کہاں ہے۔
سَیِّدِیْ اِنَّهٗ فِیْ بَعْضِ بِلَادِ الشَّامِ.	میرے سردار مینے سنا ہے کہ شام کے بعض شہروں میں ہے۔
یَازَیْدُ مَاحَمَلَهٗ عَلٰی ذَالِکَ اَتَدْرِیْ عَلٰی مَایَقْتُلُنِیْ.	اے زید کس سبب سے اسکو یہ خیال آیا تجھے کچھ خبر ہے کہ کیوں وہ مجھے قتل کریگا۔

سَيِّدِیْ سَمِعْتُ اَنَّهٗ کان يَأْتِيْ دَارَ بَغْيٍ فَمَنَعْتَهٗ	میرے سردار مینے سنا ہے کہ وہ کسی بازاری عورت کے گھر جاتا تھا اور تو نے اسکو منع کیا۔
يَازَيْدُ اِنَّهٗ رَجُلٌ خَبِيْثٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.	اے زید وہ پلید آدمی ہے پس خدا بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ارحم الرحمین ہے۔
سَيِّدِیْ سَمِعْتُ صَوْتَ اَنِيْنٍ نَشَاءَ عَنْ قَلْبٍ حَزِيْنٍ فَارْسِلْنِیْ اُفَتِّشْ مَنْ هُوَ.	اے میرے سردار مینے رونے کی ایک آواز سنی ہے ایسا رونا جو غمناک دل سے نکلا ہے پس مجھے بھیج کہ میں تفتیش کروں کہ یہ شخص کون ہے۔
يَازَيْدُ لَکَ اَنْ تَذْهَبَ لِتُفَتِّشَ حَقِيْقَةَ الْحَالِ	اے زید تجھے اختیار ہے کہ تو رونے کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے جائے۔



نوٹ

عربی جملوں اور ان کے ترجمہ کو اسی طرح شائع کیا جارہا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا اور پہلی اشاعت میں شائع ہوا۔